## ملفوظات المسیح

ڈلہوزی ۱۴ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۵ بجے شام کی یہ ڈاکٹری رپورٹ بذریعہ فون موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ کے درد نقرس میں آج شب اضافہ ہو گیا۔ اب تحتہ میں درد میں کمی ہو کر پاؤں کے انگوٹھے اور انگلیوں کے جوڑوں میں درد بڑھ گیا ہے۔ حرارت بھی ہوتی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے الحمد للہ۔ قادیان ۱۴ ماہ تبوک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو خدا تعالےٰ کے فضل سے درد کا دورہ پھر نہیں ہوا۔ آج جلاب لیا تھا۔ جس سے اجابت ہوئی۔ مگر ابھی کمزوری بہت ہے۔ اور کچھ حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ اور نقرس کا بقیہ بھی چل رہا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالےٰ ابھی تک گنگا رام ہسپتال لاہور میں ہے۔ پنسلین کے ٹیکوں سے علاج ہو رہا ہے۔ جس سے ہوش و حواس میں کسی قدر فرق ہے۔ مگر ابھی تک بولنے کی طاقت نہیں اور کمزوری بے حد ہے۔ انکی والدہ خود بیمار ہونے کے باوجود بچی کے ساتھ ہے۔ احباب ہر دو کے واسطے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان

یومِ جمعہ

جلد ۳۲ | ۱۵ ماہ تبوک ۱۳۲۳ ہش | ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۱۷



# دُعا! دُعا!! دُعا!!!

...کا سارا مہینہ ہی مبارک ہے، انوار اور برکات آسمانی کے نازل ہونے کا مہینہ ہے۔ لیکن ایسے مبارک مہینہ کا آخری عشرہ برکات الٰہیہ کے نزول کے لئے خاص خصوصیت رکھتا ہے۔ اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ اس کے اندر ایک ایسی رات ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی دعائیں خاص طور پر سنتا ہے اس رات میں اس کے بندے جو کچھ مانگتے ہیں وہ دیتا ہے۔ اور جو چاہتے ہیں وہ پورا کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ رمضان کے آخری عشرہ میں اس رات کو تلاش کرو۔

غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام سے معلوم ہوتا ہے۔ اور بعد میں آنے والے صلحاء اور اولیاء اللہ کے تجربہ سے بھی یہی پتہ لگتا ہے۔ کہ یہ رات بالعموم آخری عشرۂ رمضان میں آتی ہے۔ اس رات کے برکات بہت سے اولیاء نے خود مشاہدہ کئے۔ اور اپنی روحانی آنکھوں سے ان انوار کو آسمان سے اترتے دیکھا ہے۔ جو ایک دم میں تاریک دن کو نورانی بنا دیتے۔ اور شکر انسان کو تمام دنیا میں سب سے زیادہ خوش کر دیتے ہیں۔

ایسی مبارک ساعت اور ایسی مبارک گھڑی کے متعلق صاف ظاہر ہے۔ کہ ہر ایک انسان کو یونہی میسر نہیں آسکتی۔ بلکہ وہی اس سے فیض یاب ہو سکتا ہے۔ جو خود اسے اپنے لئے پیدا کرے۔ اور پیدا کرنے کا یہ مطلب نہیں۔ کہ اگر کوئی شخص رمضان کے آخری عشرہ میں دن کے وقت تو سوتا رہے۔ اور ساری رات جاگتا اور دعائیں کرتا رہے۔ تو اسے یہ ساعت میسر آجائے گی۔ خواہ اس کے دوسرے اعمال کیسے ہی گندے اور قابل مذمت ہوں۔ بلکہ انہی کو میسر آتی ہے۔ جو اپنے اعمال اور اپنے اخلاص اپنی قربانی اور اپنے ایثار کے لحاظ سے اس کے مستحق ہوتے ہیں۔

پس اس ساعت کو پانے کیلئے اور اپنے آپکو اس انعام کے قابل بنانے کے لئے پوری پوری جد وجہد کرنی چاہیئے۔ اور جسے پہلے اس کی توفیق نہ ملی ہو۔ اسے رمضان کے آخری عشرہ میں ایک طرف تو آئندہ کے متعلق پختہ عزم اور ارادہ کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ کی رضا کے ماتحت زندگی بسر کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کے دین کی حفاظت واشاعت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرے گا۔ اس کی مخلوق سے ہمدردی اور خیر خواہی اپنا فرض سمجھے گا۔ اور دوسری طرف ان راتوں کا زیادہ سے زیادہ حصہ خدا تعالےٰ کی حمد و ثنا، تسبیح و تحمید اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے میں صرف کرنا چاہیئے۔ اور نہائت ہی الحاح اور زاری کے ساتھ وہ دُعائیں کرنی چاہئیں جن کی طرف رمضان کے آخری عشرہ کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے گزشتہ جمعہ کے خطبہ میں ارشاد فرما چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔

"ہمیں رمضان کے ان دنوں میں یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اسلام اور احمدیت کی فتوحات کے لئے اور جماعت کی اصلاح نفس کے لئے اور اسلام کی تعلیم پر ثابت قدم رہنے کے لئے خدا تعالےٰ کا ایسے رنگ میں دامن پکڑیں۔ کہ وہ ہمارے ہاتھوں سے اس وقت تک نہ چھوٹے۔ جب تک کہ خدا تعالےٰ خود یہ نہ کہدے۔ کہ اے میرے بندے میں نے تیری دعاؤں کو سنا اور قبول کیا"

یہ الفاظ مختصر ہیں مگر نہائت جامع اور خدا تعالےٰ کے رحم اور بخشش کو جنبش میں لانے والے۔ خدا تعالےٰ کو اسلام اور احمدیت جس قدر پیاری ہے۔ اس سے ہمارے پیار اور محبت کو کیا نسبت پھر خدا تعالےٰ کو اپنی مخلوق جس قدر محبوب اور عزیز ہے۔ اس سے ہماری خیر خواہی اور ہمدردی کو کیا مشابہت۔ باوجود اس کے جب ہم درد اور کرب کے ساتھ اس کے دین کی اشاعت کے لئے اور اس کی مخلوق کی ہدائت کے لئے اسکی بارگاہ میں پکاریں گے۔ تو وہ ضرور ہماری پکار سنیگا۔ اور اپنے دین کو غلبہ عطا کریگا

پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت وعافیت کے لئے دُعا کرنا بھی نہائت ضروری ہے۔ تاکہ آپ کے عہد مبارک میں ہم زیادہ سے زیادہ احمدیت اور اسلام کی فتوحات کے نظارے دیکھ کر اپنے ایمانوں میں اضافہ کر سکیں۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کے مستحق بن سکیں۔ پھر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سب افراد کے لئے اور خاص کر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی صحت اور درازی عمر کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کامل اور عاجل صحت کے لئے۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی خیر وعافیت کے لئے سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے لئے اور صاحبزادی امۃ الوکیل کی صحت کے لئے خصوصیت سے دُعائیں کی جائیں:

غرض ہر رنگ کی دُعائیں کی جائیں۔ اس درد اور کرب کے ساتھ کی جائیں کہ لیلۃ القدر کے برکات حاصل ہو جائیں۔ خدا تعالےٰ ہماری پکار سن لے۔ ہماری مشکلات دور کر دے اور ہماری کامیابی کے راستے کھولدے۔ کہ اس کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور اس کا یہ قطعی فیصلہ ہے کہ کلاغلبن انا ورسلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

# نورانی شعاعیں

اللہ تعالیٰ جن برگزیدہ انسانوں کو اپنی تجلّی کا مظہر بناتا ہے۔ اور اپنے نور کی شعاعیں ان کے قلب پر نازل کرتا ہے۔ انہیں وہ اپنے نور کا مظہر بناتا ہے۔ اور یہ نور بعض اوقات ظاہری طور پر متمثل ہو کر معجزانہ رنگ میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ تاکہ سعید الفطرت انسان اس نور کی جلوہ گری کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں۔ یہی وہ نور تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ید بیضاء کی صورت میں دیا گیا۔ اور فرعونیوں کے سامنے معجزہ بن کر ظاہر ہوا۔ یہ ید بیضاء کی حقیقت یہ تھی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے نورانی شعاعیں نکلتی تھیں اور دوسرے لوگ اس معجزہ کو دیکھتے تھے۔ مگر افسوس کہ فرعون اور اس کے سرداروں نے اس الٰہی معجزہ کی حقیقت کو نہ جانا۔ اور ان کی ظاہر بین نگاہوں نے اسے ایک جادو قرار دیکر رد کر دیا۔

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس خارق عادت معجزہ سے نوازا۔ تا لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادہ مسیح پر ایمان لائیں۔ چنانچہ حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے درس القرآن فرمودہ اگست ۱۹۲۳ء میں زیر آیت و نزع یدہ فاذا ھی بیضاء للناظرین (اعراف - ۱۰۹) فرمایا:-

"۱۹۰۴ء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام لاہور میں ایک دفعہ تقریر کر رہے تھے۔ تو اس کے متعلق شیخ رحمت اللہ صاحب وکیل نے کہا۔ کہ جب آپ تقریر کر رہے تھے۔ تو میں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے سر سے نور کا ایک ستون نکل کر آسمان کی طرف جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا۔ میں نے ساتھ والے کو بتایا تو اس نے بھی چلا کر کہا۔ کہ وہ سفید ستون ہے۔ شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم نے تو اسی دن بیعت کر لی۔ لیکن دوسرے آدمی نے بیعت نہ کی۔ یہی نور حضرت موسیٰ کے اندر سے نکل رہا تھا۔ اور فرعون کو بھی دکھایا گیا۔ تاکہ وہ بھی اس سے فائدہ اٹھائے۔"

اسی طرح منشی محمد الدین صاحب واصل باقی نویس قادیان نے یہ روایت بیان کی ہے کہ:-

"ایک دفعہ مسجد مبارک میں ظہر کی نماز مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی اقتداء میں ادا کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان دنوں ظہر اور عصر کے درمیان اور نماز مغرب اور عشاء کے درمیان مسجد میں تشریف رکھا کرتے تھے۔ جب نماز سے فارغ ہو کر حضرت صاحب شمالی دیوار کے ساتھ کھڑکی کے جانب غرب بیٹھے تو میں نے آپ کے چہرہ مبارک کو دیکھا چہرہ اور پیشانی سے نورانی شعاعیں سفید رنگ کی اٹھتی تھیں۔ جو بڑی بڑی لمبی تھیں اور چھت کو پھاڑ کر آسمان کی طرف جا رہی تھیں۔ میں اس نظارہ کو دیکھ کر مسرور اور تصویر حیرت ہو گیا۔"

خاکسار ملک محمد عبداللہ قادیان

## واقفین جائیداد و آمد کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت تمام وقف شدہ جائیداد اور آمد کا ریکارڈ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس لئے وہ دوست جنہوں نے وقف کردہ جائیداد کی تفصیل اور قیمت سے ابھی تک اطلاع نہیں دی۔ اور وہ دوست بھی جنہوں نے اپنی وقف کردہ آمد کے متعلق یہ نہیں لکھا۔ کہ وہ کتنے ماہ کی آمد وقف کرتے ہیں اور ماہوار آمد کیا ہے توجہ کریں اور بہت جلد دفتر تحریک جدید کو ان امور سے مطلع کریں۔

انچارج تحریک جدید قادیان

# رمضان کا آخری عشرہ

رمضان کا آخری عشرہ اپنے جمیع برکات کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔ یہ افضال سماوی کے نزول کے خاص دن ہیں۔ اور اثابت الی اللہ کے خاص مواقع۔ مومنین کے دل ان ایام میں دنیا کی طرف سے زیادہ سے زیادہ دور اور خدا تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ آسمان سے فرشتے ان کے لئے ربّانی بشارتیں لاتے اور ان کی عبادات کی قبولیت کی خوشخبری سناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل کو خاص طور پر جذب کرنے کے لئے ان ایام میں پوری توجہ ابتہال اور اضطرار کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور بالخصوص شب آخری عشرہ میں۔

غرض یہ وہ مبارک ایام ہیں جن میں توفیق مند مسلمان مساجد میں اعتکاف بیٹھ کر ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اور کیسا ہی خوش قسمت ہے وہ شخص جو ان مبارک ایام کی برکات سے فائدہ اٹھائے کہ اس کے گناہ معاف ہو جائیں۔ اور آئندہ کے لئے اسے خدا تعالیٰ کی حفاظت حاصل ہو جائے۔ خدا اس کا اور وہ خدا کا ہو جائے۔ اور دین کو حقیقی معنوں میں دنیا پر مقدم کرنے کے لئے۔ اس کے دل میں ایک سچا جوش، صحیح جذبہ اور قوت عمل پیدا ہو جائے۔

خاکسار ناصر احمد واقف تحریک جدید

## دو ضروری ٹریکٹ

حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دو اہم خطبات مورخہ ۱۶ رجون و ۱۶ جولائی ۱۹۴۴ء معہ ان کے ضروری متعلقات کے بصورت ٹریکٹ شائع ہو رہے ہیں۔ اخبار "الفضل" میں احباب کو متعدد مرتبہ اعلانات کے ذریعہ اس کے منگوانے کی تحریک کی جاتی رہی ہے۔ اب پھر یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن دوستوں کو اس کی ضرورت ہو۔ فوراً منگالیں۔ ورنہ بعد میں یہ ٹریکٹ نہ مل سکیگا۔ مورخہ ۱۶ رجون کا خطبہ وہ ہے جس پر "پیغام صلح" وغیرہ اخبارات نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کا الزام لگایا ہے۔ اور مورخہ ۱۶ رجولائی کا خطبہ وہ ہے۔ جس میں حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا جواب دیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی حضور نے تحریر و تقریر کے ذریعہ اس مسئلہ پر جو کچھ فرمایا ہے سب یکجائی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ بکثرت اس کی اشاعت کریں۔ کیونکہ مخالفین نے اس ناپاک الزام کی بہت اشاعت کی ہے۔ اس کا ازالہ ہونا چاہیئے۔ لاگت فی ٹریکٹ چار آنے ہے۔ اور محصول ڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ پانچ آنے فی ٹریکٹ کے حساب مہتمم نشر و اشاعت سے طلب کیا جائے۔

اس کے علاوہ مہاشہ محمد عمر صاحب کا وہ مضمون جو حال ہی میں اخبار "الفضل" میں ہندو اخبارات کے جواب میں شائع ہوا ہے۔ اور جس میں حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شادی پر ہندوؤں کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں وہ بھی بصورت ٹریکٹ شائع ہو رہا ہے۔ یہ ٹریکٹ اردو اور ہندی دونوں زبانوں میں شائع کیا جا رہا ہے قیمت ۱؍ فی ٹریکٹ ہوگی۔ اسے بھی بکثرت تقسیم کرنا چاہیئے۔ اس ٹریکٹ میں مسلمانوں کے اعتراضات کا جواب بھی مختصراً شامل ہوگا۔

ناظر دعوت و تبلیغ

## خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع — اور — تلقین عمل

۱۳ — ۱۴ — ۱۵ ر اخاء ۱۳۲۳ھش

خادم کا کام اسکے نام سے ظاہر ہے

ہم احمدیت کے خادم ہیں۔ اور کچھ خدمات ہیں جو ہم نے سرانجام دینی ہیں مجلس خدام الاحمدیہ ان خدمات کی صحیح طور پر سرانجام دہی کی غرض سے ہماری عملی تربیت کیلئے قائم ہے۔ خدام کے سالانہ اجتماع پر مرکز کی طرف سے تلقین عمل کے ماتحت ان خدمات کے صحیح طریق کار کی کوشش کیا جاتا ہے۔ مجالس ماتحت کے قائدین و زعماء کو اپنے مفید تجربات اور دقتیں پیش کرنے کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ اور مرکز کی طرف سے ان مشکلات کا حل اور صحیح راہنمائی عرض کی جاتی ہے۔ عہدیداران مجالس ماتحت کو چاہیئے۔ کہ وہ اس پروگرام میں شرکت کی غرض سے پوری تیاری کے ساتھ تشریف لائیں۔ اور اگر وہ پسند فرمائیں تو سال گذشتہ کے دوران میں جو دقتیں ان کے درپیش آئی ہوں۔ مرکز میں ارسال فرمادیں۔ تاکہ اس موقعہ پر ان کا صحیح حل پیش کیا جاسکے۔

خاکسار ملک عطاء الرحمن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**قائدین امیدواران امتحان "انقلاب حقیقی" کے نام جلد بھجوائیں**

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# جناب مولوی محمد علی صاحب کی "ایک درخواست"

اور

## جناب ڈاکٹر غلام محمد صاحب کی تنقید کا جواب

از مکرم جناب سید امجد علی صاحب

### قادیانی ذہنیت اور اس کا علاج

جناب مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں ایک امر میں خاص توجہ کے لئے آخر میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اور خاص طور پر غور فرمانے کے لئے عرض کرتا ہوں۔ آپ نے تحریر فرمایا ہے۔

"میاں صاحب کو ننگا دکھانے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی۔ کہ انہوں نے مصلح موعود ہونے کا دعوے کیا۔ اور میرا فرض تھا۔ کہ میں بتاتا۔ کہ اس حیثیت کا انسان وہی ہوسکتا ہے۔ جس کی سابقہ زندگی پر دشمن بھی حرف نہ رکھ سکتا ہو۔ چہ جائیکہ اس کے اپنے مرید اس پر طرح طرح کے فواحش کے ارتکاب کے الزام لگاتے ہوں"۔

جناب ڈاکٹر صاحب اس بات کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ کہ کوئی آدمی ان کے پاس آکر شکایت کرے۔ کہ اس کے لڑکے کو بخار ہوا تو بخار کا نام سنتے ہی وہ کونین نہیں دے دینگے۔ نہ یہ کرینگے کہ جو بھی دوائی یا دوائیں کسی بخار پر استعمال ہوسکتی ہوں وہ نکال کر دے دیں۔ بلکہ بڑے غور سے مریض کی تشخیص کرینگے۔ مولوی صاحب کا یہ فرض جس کا ذکر اس قادیانی ذہنیت کے علاج کے لئے کیا گیا ہے۔ جو مصلح موعود ہونے کے مدعی امام کے متعلق رکھتی ہے میں یقین دلاتا ہوں۔ کہ مولوی صاحب کی تشخیص جس پر یہ علاج تجویز ہوا ہے۔ درست نہیں۔ مصلح موعود کے دعوے کے بعد جماعت کی موجودہ ذہنیت کی تشخیص کے لئے آپ "الفضل" ۲۵ جون ۱۹۴۴ء کا پرچہ ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان نے اپنے کچھ الہامات و رؤیا بیان کی ہیں۔ اور بھی کئی الہامات اور رؤیا مختلف موقعوں پر ظاہر کر چکے ہیں۔ ان کی صداقت پر کچھ بیرونی شہادتیں بھی پیش کی ہیں۔ اور مؤکد بعذاب حلف بھی پیش کیا ہے۔ اب جماعت کی ذہنیت یہ ہے کہ جماعت کا ہر فرد جو عقیدۃً امام جماعت سے ہر رنگ میں موافقت رکھتا ہے وہ بھی اور جو کچھ اختلاف رکھتا ہے وہ بھی اس بات پر یقین رکھتا ہے۔ کہ ان کا امام ان الہامات اور رؤیا کے متعلق اللہ پر افترا نہیں کرتا۔ ایسے ہی لوگ ہوسکتے ہیں۔ جو نتائج میں جو ان الہامات سے اخذ کئے گئے ہیں اپنے امام سے اختلاف رکھتے ہوں لیکن اللہ تعالے پر افترا کہ الہام و رؤیا جھوٹے اللہ تعالے کی طرف منسوب کردے۔ اس سے اسکو ہرگز ہرگز متہم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور اسے سچا جانتے ہیں۔ اب اس سے آگے کی نتائج نکلتے ہیں۔

(۱) امام جماعت قادیان صاحب الہام و کشف ہیں

(۲) یہ کیفیت خدا تعالے کے ساتھ تعلق کے بغیر نہیں ہوسکتی۔

(۳) یہ تعلق اللہ تعالے کے ساتھ ایسے گندے آدمی کا نہیں ہوسکتا۔ جو ایسے فواحش کا مرتکب ہو۔ جو مصری صاحب اور اس کے ساتھی منسوب کرتے ہیں (۴) پس ایک نہیں ہزار مصری ایسے بہتان لگانے والے ہوں وہ ہرگز اس کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ سننا تو کیا وہ ایسے شخص کو اس قدر ذلیل سمجھتے ہیں، کہ اس کے کسی مؤید کی گفتگو بھی سننے کو تیار نہیں۔ ان کو ایسے شخص سے میلوں دُور سے گندگی کی بدبو آتی ہے۔

پس جس طرح آپ یہ یقین رکھتے ہیں کہ ایسے گندے آدمی کو یہ مقام حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور گنڈیا اس شہرت کو حد یقین پر سمجھنے کا ایمان رکھتے ہیں۔ ایسے ہی جماعت قادیان اپنے امام کے متعلق الہامات و کشوف کے بیان کرنے میں صادق اور اس وجہ سے ان تمام الزامات کو ناپاک اور غرض پرستوں کے بہتان قرار دیتے ہیں۔ اور ان کے سننے سے دور رہنا ضروری جانتے ہیں۔ پس اگر آپ اپنا فرض ادا کرنا چاہتے ہیں۔ کہ لوگ فحشا کے ارتکاب کی شہرت پر غور کریں۔ تو لازمی ہے۔ کہ پہلے انکے ذہنوں سے اس چیز کو نکالیں۔ کہ ان کے امام کے اللہ تعالے کے ساتھ تعلق کی علامات اور نشانات حقیقی ہیں۔ اور وہ ہیں الہام و کشوف و رؤیا۔ پس چاہیئے کہ جناب مولوی صاحب مندرجہ ذیل امور پر تبصرہ فرمائیں۔

(۱) امام جماعت قادیان جو الہامات و کشوف و رؤیا بیان کرتے ہیں۔ کیا وہ سچ بولتے ہیں یا عمداً افترا کرتے ہیں۔

(۲) اگر ان کے خیال میں عمداً افترا نہیں کرتے۔ اور قول میں سچے ہیں۔ تو

الف۔ کیا یہ جنون ہے اور یہ خیالات مجنونانہ ہیں یا

ب۔ کیا یہ سب کچھ تصرف شیطانی ہے۔

پس ہر فرد متوقع ہے۔ کہ آپ اپنی پوزیشن کو نمایاں کریں۔ اور اپنے یقین کے متعلق کوئی سی صورت اختیار کریں۔ اور تین میں سے ایک بات جو بھی آپ تشخیص کریں۔ اس پر زور کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔

(۱) یہ شخص مفتری ہے اللہ تعالے پر الہام و رؤیا وغیرہ کا افترا کرتا ہے۔

(۲) مجنون ہے۔

(۳) اس قدر بداعمال ہے کہ آپ شرح صدر سے یہ کہتے ہیں۔ کہ یہ سب کچھ تصرف شیطانی ہے۔

جب تک آپ خود ایک پوزیشن نہ لیں۔ قادیان کی جماعت کا کوئی فرد آپ کی بات نہیں سنیگا۔ بلکہ اٹکل بازیوں سے کام لینے والا سمجھیں گے۔ ہاں جب آپ ایک پوزیشن لے لیں گے۔ تو اس پوزیشن کو جانچنے کا جو پیمانہ خدا اور رسول نے بتایا ہوگا۔ اس پر پرکھنے کی کوشش بعض لوگ کرلیں گے۔

پھر اس کے بعد ایک اور مرحلہ سامنے آتا ہے۔ ہم تمام احمدی اس بات پر متفق ہیں کہ دُعا ہر مومن کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ تدبیر کچھ نہیں کرتی۔ جب تک اللہ تعالے کی مشیت حرکت میں نہ آئے۔ پس اگر آپ کو شرح صدر ہے۔ تو آپ کھلے میدان میں بددعا کریں۔ کہ اللہ تعالے ایسے زبردست فتنہ سے مخلوق خدا کو نجات دے۔ اور لوگوں کو بتائیں کہ یہ شرح صدر حاصل ہے۔ اگر مقابلہ میں اپنے لئے بھی مباہلہ کے رنگ میں بددعا کریں۔ تو اس کا اثر زیادہ ہوگا۔ جو کچھ آپ لوگوں کو سناتے ہیں وہ خدا کے سامنے پیش کریں۔ اور اس سے نتائج مانگیں۔ لیکن اگر آپ کو شرح صدر کسی بات پر بھی نہیں۔ تو پھر میں عرض کرونگا۔ کہ دعا کی دوسری صورت اختیار کریں۔ کہ بغیر شرح صدر کے اس شاعت فاحشہ سے پرہیز کریں۔ معاملہ کو خدا کے سپرد کریں اور دعا کریں۔ کہ الٰہی یہ تیرے پاک فرستادہ مسیح موعود اور مہدی معہود کی جماعت کثیر تعداد میں ہے۔ جو قادیان کی جماعت کے امام کے زیر اثر گمراہی میں جا رہی ہے اے عزیز و مقتدر خدا۔ اگر یہ شخص دنیا پرستی اور نفس پرستی میں گھرا ہوا ہے۔ اور تو جانتا ہے۔ کہ تیری خاص جماعت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ تو اسکے ساتھ وہ سلوک کر کہ جماعت اس کے مکروفریب اور فتنہ سے نجات پاجائے۔ اور اگر تو نے اپنی حکمت کے ماتحت خود اس کو جماعت کی امامت کا اہل جان کر اس مقام پر رکھا ہے۔ اور جو الزامات اسکی طرف منسوب ہیں۔ وہ غلط ہیں۔ تو اس کے کام اور زندگی میں برکت دے۔ اور ہمیں بھی توفیق دے۔ کہ ہم اس کے متعلق فحشاء کی اشاعت معصیت سے بچ جائیں۔ اور اس راہ پر چلیں جو صالح لوگوں کی ہوتی ہے۔ اور ہمیں اپنے دین کی خدمت کے لئے اس اخوت میں منسلک کردے۔ جس کو تو نے نیکوں کی نعمت کہا ہے۔ اس دعا پر ہم بھی آمین کہیں گے۔

---

### مولوی محمد علی صاحب کا صریح افترا

مولوی صاحب ان دنوں بار بار یہ شائع کر رہے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کا عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۹۰۱ء میں اپنا دعوےٰ نبوت تبدیل کرلیا۔ مولوی صاحب اپنے اس بیان پر چند سوالات بھی شائع کرتے ہیں۔ لیکن جب یہ بنیاد ہی غلط ہے۔ تو اس پر عمارت کیونکر بن سکتی ہے۔ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ مولوی صاحب ایسا حوالہ پیش فرمائیں۔ جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا ہو۔ کہ ۱۹۰۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا دعوےٰ تبدیل کرلیا

# خدا تعالیٰ نے قبولِ احمدیت کے سامان کس طرح مہیّا کئے

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور کی خدمت اقدس میں یہ لکھتے ہوئے مجھے ایک گونہ خوشی اور مسرت محسوس ہو رہی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل وکرم سے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ آنحضور دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مجھے احمدیت کی روح کو سمجھنے اور اس کی تعلیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ کا غلام $\frac{9}{44}$ ۴ کو آنحضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہونے کے لئے قادیان گیا۔ لیکن آنحضور وہاں جلوہ افروز نہ تھے۔ میرے ہمراہ میرے ایک دوست مسمیٰ ثناء اللہ صاحب بہلولپوری بھی تھے۔ میں نے وہاں جاکر مشہور اور مقدس مقامات دیکھے۔ بزرگوں کی صحبت سے فیضیاب ہوا۔ فارم بیعت پُر کرکے دفتر میں دے دیا۔ چونکہ بندہ کی چھٹی صرف دو دن کی تھی۔ اس لئے ڈلہوزی آنے سے قاصر رہا۔ اخبار "الفضل" اپنے نام جاری کرایا۔ ہر شعبہ دیکھا۔ ہر صیغہ کی سیر کی۔ میں اپنے احمدی ہونے کا واقعہ مختصر الفاظ میں حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ دنیا کے لئے تو وہ ایک معمولی واقعہ ہے۔ لیکن میرے لئے اتنا اہم ہے کہ اس نے میری زندگی بدل ڈالی۔ مجھے تاریک گوشے سے نکال کر ایک نور سے پُر شاہراہ پر لے آیا۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ہر شخص کو یہ سیدھا راستہ دکھائے۔

۱۹۴۱ء کا ذکر ہے کہ آپ کا خادم لاہور سے لالہ موسیٰ کی طرف جا رہا تھا۔ میری سیٹ کے قریب ایک احمدی صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ وزیر آباد کے اسٹیشن پر اتر گئے۔ اور اخبار "الفضل" وہاں ہی بھول گئے۔ میں بالکل بے کار بیٹھا تھا۔ میرے پاس کوئی کتاب نہ تھی جسے پڑھتا۔ کوئی دوست نہ تھا جس سے گفتگو کرتا۔ اچانک میں نے اخبار "الفضل" کا پرچہ ہاتھ میں لے لیا۔ لیکن یہ دیکھ کر کہ اخبار "الفضل" احمدیوں کا اخبار ہے رکھ دیا۔ اس لئے کہ ہمارے بزرگ آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ کر جو شکل احمدیت کی ہمارے سامنے پیش کرتے ہیں۔ وہ اتنی بھیانک اور ڈراؤنی ہوتی ہے۔ کہ ہمارا جی نہیں چاہتا۔ کہ ہم احمدیت کی پوری طرح study کرنا تو الگ رہا جھانک کر بھی دیکھیں۔ کہنے والے تعصب کے تحت ہی احمدیت کے متعلق کہتے ہیں۔ اور سننے والے تعصب سے سنتے ہیں جس سے کہ وہ سیدھے رستے سے محروم رہتے ہیں۔ سو یہ وجہ تھی۔ کہ بندہ نے اخبار پھر رکھ دیا۔ لیکن پھر اچانک اخبار میں نے ہاتھ میں لے لیا۔ اور از خود رفتہ آنحضور کا خطبہ پڑھنے لگا۔ جونہی میں نے دو چار سطریں پڑھیں۔ مجھے ان میں ایک خاص مقناطیسی کشش محسوس ہوئی۔ میں نے ایک دم سارا خطبہ پڑھا لیکن میری تسلّی نہ ہوئی۔ دوبارہ پڑھا۔ میں دنیا میں دربدر بھٹک رہا تھا۔ اندھیرے میں ٹھوکریں کھا رہا تھا۔ راستہ سے بھٹک کر راستہ کو تلاش کر رہا تھا۔ کہ اس حالت میں میری ایک روشنی نے رہنمائی کی۔ میری آنکھوں اور دل سے ایک پردہ اٹھ گیا ایسا معلوم ہوا کہ زمین سے آسمان پر پہنچ گیا ہوں۔ حضور کے ایک خطبہ نے میرے سامنے احمدیت کی وہ تصویر پیش کی جس نے میرے دل سے اس بھیانک تصویر کو جو کہ میرے دل پر تعصب نے بنائی ہوئی تھی۔ حرفِ غلط کی طرح مٹا دیا۔ اور میں نے مزید آنحضور کی کتب کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ حتّٰی کہ دسمبر ۱۹۴۱ء میں بندہ نے سالانہ جلسہ میں شرکت کرنے کی ٹھان لی۔ لیکن جو خدا کو منظور تھا وہی ہونا تھا۔ بندہ جنرل پوسٹ آفس لاہور میں کلرک تھا۔ اور بندہ کو تار $\frac{12}{44}$ ۲۵ کو موصول ہوا جس میں مجھے ملٹری میں جانا پڑا۔ اور اسی ملازمت کے سلسلے میں مجھے عراق اور ایران میں رہنا پڑا۔ بصرہ۔ بغداد اور حبانیہ میں مجھے متعدد احمدیوں سے واسطہ پڑا۔ خاص کر حبانیہ میں مولوی معراج الدین صاحب سے بہت عرصہ صحبت رہی اُن کے پاس احمدیت کی کتابوں کا کافی ذخیرہ تھا جس سے مجھے مطالعہ کا کافی موقعہ ملا۔ اور جہاں سے مجھے کچھ شک پیدا ہوا۔ انہوں نے فوراً مجھ پر واضح کیا۔ آخر نومبر ۱۹۴۳ء میں واپس آنے کا موقع ملا۔ لیکن جہاز نہ ملنے کی وجہ سے دسمبر میں سالانہ جلسہ میں شرکت نہ کر سکا۔ اور وہاں سے میری تعیناتی سہارنپور میں ہوئی۔ یہاں سے مجھے رڑکی جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں میرے عزیز ملک عبدالحق صاحب میجر تھے۔ ان کی وساطت سے مجھے بہت سے بھائیوں سے ملاقات ہوئی آخر کچھ دنوں سے یہ خواہش اتنی عود کر آئی کہ میں بیقرار ہو گیا اور اس خواہش اور جذبہ کو جو عرصہ تین سال سے میرے اندر پرورش پا رہا تھا۔ اور زیادہ عرصہ دل میں رکھ نہیں سکتا تھا۔ میں نے تہیّہ کر لیا۔ کہ میں آج ہی قادیان جاؤں گا۔ چنانچہ اسی وقت اپنے آفسر کمانڈنگ کے پاس گیا۔ اور چھٹی کے لئے کہا۔ اس نے بغیر کسی حیل وحجت کے مجھے دو دن کی چھٹی دی اور میں حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے دیوانہ وار دوڑا۔ حضور پُر نور کی زیارت سے گو محروم رہا۔ لیکن اس مقدس ومتبرک زمین کی زیارت سے میرے طوفان زدہ دل میں سکون پیدا ہو گیا۔ اب اُس دن کے لئے بے قرار ہوں جب خدا تعالیٰ مجھے حضور کی زیارت سے فیضیاب کرے۔

یہ ہے وہ واقعہ جس نے مجھے لوہے سے سونا بنا دیا۔ جس نے ذرّہ سے آفتاب بنا دیا۔ آخر میں حضور سے میری غلامانہ التماس ہے۔ کہ میرے حق میں دعا کریں۔ کہ میں ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم سمجھوں۔ جماعت کے احکام کی پابندی اپنا فرض سمجھوں۔

حضور کا ادنیٰ غلام
وارنٹ آفیسر محمد حیات از سہارنپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## یارانِ قدیم

آہ! بچھڑے جا رہے ہیں ہم سے یارانِ قدیم
جو بسانِ صدق رکھتے ہیں قلوب اپنے سلیم

بعض اُن میں سے وہ جن کو یہ سند مہدی نے دی
کم بزائد مادرے باایں صفا دُرِّ یتیم

ناز ہے جن پر وفا، صدق وصفا۔ ایثار کو
فخر کرتی ہے زمینِ ہند جن پر وہ کریم

وہ پلائی ساقئے خمخانۂ توحید نے
ہو کے مستانے بڑھے ہیں سوئے جنّات النعیم

عشق نے کی جاں نثاری۔ دلنوازی حُسن نے
کیا مزے سے زندگی گذری بہ دنیائے لئیم

تھے از انجملہ مدد خاں آئے جو کشمیر سے
اک جواں سال وجواں ہمت بہ اخلاقِ کریم

اہلِ بیت حضرت مہدی کی خدمت کا شرف
کرتا رہتا تھا عموماً مَوْرَدِ لُطفِ عمیم

تھے محصّل پھر مبلّغ سینکڑوں دیہات میں
خوب کی تبلیغ لوگوں کو پئے دینِ قویم

تنگی وترشی میں صبر وشکر پر قائم رہے
اور ہر اک امر میں چھوڑی نہ راہِ مستقیم

وقتِ آخر تک رہی پابندیٔ صوم وصلوٰۃ
وقف کی کل جائیداد اپنی بہ اخلاصِ عظیم

چار بیٹے اور دو بیٹیاں کل چھ ہوئے
بنت اکبر خاں کے ماتھے پر نشان تھا یہ رقیم

اس مجسّم قدرتِ اوّل مسیحِ وقت کی
پوری رُویت ہو گئی ان کے ذریعے اے فہیم

خاص قطعے میں بہشتی مقبرے کے دفن ہیں
جنّت الفردوس میں یعنی بفضلِ حق مقیم

آہ ہائے! واصلِ حق شد مدد خاں احمدی
۱۳۲۳ ہش

سال ہش ہے بارھویں ماہ تبوک اکمل اثیم
(ہجری شمسی)

اکمل عفا اللہ عنہ

احمدی احباب کو اپنے قومی کارخانے
# دارالصناعت فنڈ و تحریک جدید قادیان
کے تیار شدہ مال کو خریدنا چاہیئے۔ جو محض درشتی نہیں۔ بلکہ مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے۔
ذوالفقار علی خان ناظم تجارت

158

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حکومت ہند کے
# انعامی بونڈ
## خریدیئے

رقم بالکل محفوظ ◆ ہر سال میں دوبار بڑے بڑے نقد انعام جیتنے کے موقعے۔ سو سو روپے والے ایک لاکھ بونڈوں کے ہر سلسلے میں پہلا انعام پچاس ہزار روپے۔ دو دوسرے درجے کے انعام بیس بیس ہزار روپے کے۔ دو تیسرے درجہ کے انعام پانچ پانچ ہزار روپے کے۔ ہر قرعے پر انعامات کی کل رقم ایک لاکھ روپے۔ دس دس روپے والے بونڈوں پر پہلا انعام دو ہزار پانچ سو روپے۔ دو دوسرے درجے کے انعام جن میں سے ہر ایک ایک ہزار دو سو پچاس روپے کا ہے۔ پانچ تیسرے درجے کے انعام جن میں سے ہر ایک پانچ سو روپے کا ہے۔ اور دس چوتھے درجے کے انعام جن میں سے ہر ایک دو سو پچاس روپے کا ہے۔ ہر سلسلے میں انعامات کی کل رقم فی قرعہ دس دس ہزار روپے ◆ جیتنے والے بونڈوں پر بعد میں پھر انعام مل سکتا ہے ◆ انعاموں پر انکم ٹیکس، سوپر ٹیکس، غیر معمولی نفع کا ٹیکس، یا کارپوریشن ٹیکس نہیں لگتا ◆ بونڈ آسانی سے خریدے جا سکتے ہیں۔ اور انعام بھی آسانی سے وصول ہو جاتے ہیں ◆ آپ کی اصل رقم

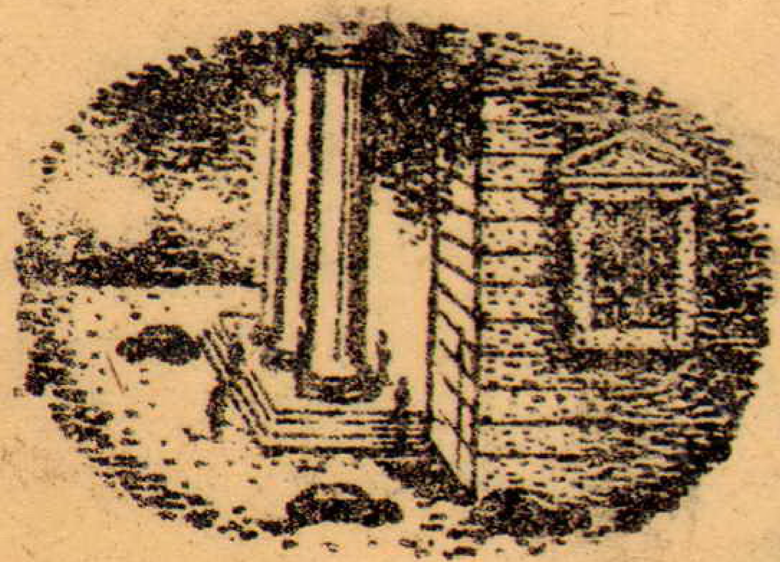

۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء کو یا اس کے بعد واپس مل جائیگی ◆ پوری تفصیلات کے لئے ہندوستان میں ریزرو بینک آف انڈیا کے کسی دفتر سے۔ یا امپیریل بینک آف انڈیا سے یا برطانوی ہند میں کسی سرکاری خزانے سے۔ یا کسی ہندوستانی ریاست کے سرکاری خزانے سے جو حکومت ہند کے خزانے کا کام کرتا ہو درخواست کیجئے۔

AAA 968

حکومت ہند کے محکمہ فائننس نے شائع کیا

## این۔ ڈبلیو۔ آر

سبارڈی نیٹ سروس کمیشن لاہور والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں گارڈ کلاس I گریڈ I کی ٹریننگ کے لئے امیدواروں کی طرف سے مجوزہ فارموں پر ۱۳ ۔ ۱۰ ۔ ۴۷ تک درخواستیں مطلوب ہیں کل ۴۰ عارضی اسامیاں ہیں ۲۵ مسلمانوں کے لئے مخصوص کی گئی ہیں۔ ۸ اینگلو انڈین اور ڈومی سائلڈ یورپین ۲ برائے سکھ انڈین کرسچن اور پارسی ایک اچھوت کے لئے اگر اینگلو انڈین اور ڈومی سائلڈ یورپین مناسب تعداد میں نہ آئے۔ تو ان کی جگہ مسلمان لئے جائیں گے۔ اگر کسی مذہب کی تعداد پوری نہ ہوئی۔ تو بقایا اسامیاں غیر مخصوص تصور ہوں گی۔

**تنخواہ:۔** ۴۰/- روپیہ ماہوار (جنگ کے دوران تک) سکیل ۴۰۔۵۔۵۰+۲/۵۔۶۰ روپے علاوہ مہنگائی الاؤنس رولز کے ماتحت

**قابلیت:۔** کسی مستند یونیورسٹی کا انٹرمیڈیٹ امتحان (آرٹس یا سائنس) یا اس کے مقابل یا فرسٹ کلاس برٹش آرمی سرٹیفکیٹ

**عمر:۔** ۱۸ اور ۲۴ سال کے درمیان اور اچھوت کے لئے ۲۷ سال اور ۴۰ سال ایکس ملٹری آرمی کے لئے

پوری تفصیلات کے لئے ٹکٹ اور پتہ والا لفافہ بھیج کر سکریٹری سے دریافت کر سکتے ہیں۔

## شباکن
### ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں ۔۔۔ تو "شباکن" استعمال کریں۔ قیمت تمہید قرص ڈیڑھ روپیہ پچاس قرص ۳ ۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**لندن ۱۳ ستمبر** - جب امریکن فوج نے جرمن سرحد کو پار کیا۔ وہ قریباً دس میل اندر بڑھ چکی ہے۔ سو میل لمبے محاذ پر اتحادی فوجیں بعض جگہ تو جرمن سرحد کے قریب ہیں۔ اور بعض جگہ اسے پار کر چکی ہیں۔ اتحادی توپخانہ سگفریڈ لائن کی اہم چھاؤنی آخن پر زبردست گولہ باری کر رہا ہے۔ دوسری برطانوی فوج نے ہنر البرٹ کے پار اپنا مورچہ اور چوڑا کر لیا ہے۔ دشمن تین روز تک جوابی حملے کرتا رہا مگر آخر اسے پیچھے ہٹنا پڑا۔ جنرل پیٹن نے موزیل کے ساتھ ساتھ اپنی پوزیشن کو اور زیادہ مضبوط بنا لیا ہے۔ کینیڈین دستے بھی آگے بڑھے۔ اور اب وہ ہالینڈ کی سرحد کے پاس پہنچ چکے ہیں۔ اتحادی طیاروں نے سگفریڈ لائن کے اس پار ریلوے لائنوں اور سڑکوں پر شدید بمباری کی۔ جو اس لائن کو آتی ہیں۔

چینل کے علاقہ میں کل ہاور کی بندرگاہ میں جرمن فوج نے ہتھیار ڈال دیئے اور ساڑھے ہزار جرمن قید کئے گئے۔ بریسٹ کی بندرگاہ کی طرف اتحادی فوجیں تین اطراف سے بڑھ رہی ہیں ہوائی اور بحری جہاز اس پر سخت حملے کر رہے ہیں۔ کل اتحادی طیاروں نے جرمنی کے ٹھکانوں پر بھی بڑے زور کے حملے کئے۔ ۲۴ گھنٹہ میں روہر کے علاقہ میں چھ بار بمباری ہوئی۔ اور ان لڑائیوں میں ۱۰۵ جرمن طیارے برباد ہوئے۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - جنرل آئزن ہاور نے جرمن زبان میں کمپٹرینٹ اشتہار روہر اور رائن لینڈ پر گرائے ہیں۔ جن میں ان علاقوں میں بسنے والے جرمنوں سے کہا گیا ہے۔ کہ ان علاقوں میں پیچھے ہٹتی ہوئی جرمن فوجوں پر ایسی بے پناہ بمباری شروع ہونے والی ہے کہ شہریوں کے لئے بھی اس سے محفوظ رہنا آسان نہ ہوگا۔ اسلئے بہتر ہے کہ سویلین ان علاقوں سے نکل جائیں۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - شمالی اٹلی میں اتحادی طیاروں نے جرمن رسد اور کمک کے رستوں پر سخت حملے کئے۔ اتحادی فوجیں دشمن کو شمالی پہاڑوں کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ اور گاتھک لائن کی بیرونی چوکیوں پر قبضہ کر رہی ہیں

**لندن ۱۳ ستمبر** - ماسکو میں رومانیہ اور روس امریکہ و برطانیہ کے مابین عارضی صلح نامہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - روسی دستے من کے ساتھ رومانوی دستے بھی ہیں ہنگری کی سرحد کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور جنگ سے قبل کی ہنگری کی سرحد سے صرف چالیس میل دور ہیں

**لندن ۱۳ ستمبر** - مارشل ٹیٹو کی طرف سے اعلان ہوا ہے کہ یوگوسلاوی محبان وطن نے مقدونیہ کے اکثر حصہ پر قبضہ کر لیا ہے

**لندن ۱۳ ستمبر** - کیوبک میں مسٹر چرچل اور پریذیڈنٹ روزویلٹ کے ابین اس امر پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا کہ بحر الکاہل میں باقاعدہ جنگ جاری کرنے کے لئے ایک سپریم کمانڈ قائم کی جائے۔ اب اس علاقہ کے لئے بھی ایک آئزن ہاور کی تلاش ہے۔

**واشنگٹن ۱۳ ستمبر** - جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ امریکن طیاروں نے شمالی سلیبیس پر اس جنگ کا سب سے بڑا ہوائی حملہ کیا۔ اور دشمن کے ٹھکانوں پر دو سو ٹن بم گرائے۔ دشمن نے کوئی خاص مزاحمت نہیں کی۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - وزیر خوراک برطانیہ نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ اڑن بموں کے حملوں کی وجہ سے لندن اور مضافات میں راشن سے قریباً دو ہزار راشن ڈپو برباد ہوئے۔ مگر پھر بھی اہل شہر کو راشن کے سلسلہ میں کوئی تکلیف نہیں ہونے پائی۔ متاثرہ علاقوں کے لوگوں کے لئے حکومت نے کینٹین سسٹم جاری کر دیا تھا۔ آپ نے کہا لندن شہر کو خوراک بہم پہنچانا ایسا ہی ہے جیسے پانسو ڈویژن فوج کو پہنچانا۔

**بمبئی ۱۳ ستمبر** - مسٹر جناح اور گاندھی جی میں ملاقاتوں کا سلسلہ روزانہ دو مرتبہ جاری ہے

کل گاندھی جی نے کہا کہ مسٹر جناح نے مجھ سے کہا ہے کہ اگر ہماری یہ کانفرنس ناکام رہی تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ہماری عقل و ہوش کا دیوالہ نکل چکا ہے کانفرنس کے بارے میں انتہائی رازداری سے کام لیا جا رہا ہے

**دہلی ۱۳ ستمبر** - ۵ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں قریباً ۳۵ ہزار ٹن گندم سمندر پار سے ہندوستان پہنچا ہے۔

**انقرہ ۱۳ ستمبر** - ترکش ریڈیو پر اعلان کیا گیا کہ بحیرہ روم و بحیرہ ایجین کے جزائر سے جو محوری باشندے خواہ وہ فوجی ہوں یا سویلین ترکی میں پناہ گزین ہونا چاہیں گے۔ انہیں ہرگز پناہ نہ دی جائے گی۔

**لائل پور ۱۳ ستمبر** - گندم ۸/۱۲/- تا ۹/۲/۰ نخود ۶/۰/۰ بنولہ پیلہ ۶/۶/۰ گڑ ۸/۸/۰ سے ۹/۸/۰ تک۔ شکر ۱۰/۰/۰ سے ۱۱/۰/۰ تک

**امرتسر ۱۳ ستمبر** - سونا ۷۲/۲/۰ - چاندی ۱۳۵/۰/۰ پونڈ ۴۶/۱۲/۰

**لاہور ۱۳ ستمبر** - مسلم بزازوں نے مطالبہ کیا تھا کہ انہیں مسلمانوں کی آبادی کے تناسب سے کپڑے کا الگ کوٹہ دیا جائے۔ پہلے تو سپلائی افسر نے ماننے سے انکار کر دیا مگر اب مان لیا ہے اور لاہور کے ۱۵ ڈپوؤں میں سے آٹھ ہندو۔ پانچ مسلمان اور دو سکھ بزازوں کو ملیں گے۔ کلاتھ سنڈیکیٹ توڑ دی گئی ہے

**لاہور ۱۳ ستمبر** - ہیضہ کی وبا پر قریباً قابو پا لیا گیا ہے۔ ۱۰ ستمبر کو پانچ کیس اور دو اموات ہوئیں۔ محکمہ حفظان صحت کے ایک افسر کا بیان ہے کہ ہیضہ سے کل اموات ۱۷۵ ہوئیں۔ ان میں سے ۱۵۰ مسلمان تھے۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - دوسری برطانوی فوج نے سات روز میں ۲۸ ہزار جرمن قید کئے ہیں اب ساتویں امریکن فوج سے جنرل پیٹن کی تیسری فوج آملی ہے۔ جس سے اس بڑی جرمن فوج کے بچ نکلنے کا رستہ مسدود ہو گیا۔ جو وسطی فرانس میں سرگرم ہے۔ اب اعلان ہوا ہے کہ نویں امریکی فوج بھی مغربی محاذ پر نبرد آزما ہے جنرل سمپسن اس کے کمانڈر ہیں۔

**ماسکو ۱۳ ستمبر** - مارشل ٹموشنکو کو روس کا سب سے بڑا فوجی اعزاز دیا گیا ہے۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - اٹلی میں اتحادی فوج نے پسٹوریا اور فلورنس کے درمیان کچھ اور اونچے علاقہ میں آگے بڑھ گئی ہے

**کانڈی ۱۳ ستمبر** - ٹیڈیم کی پہاڑیوں میں ایک اہم چٹان کے لئے جو لڑائی ہو رہی تھی وہ ختم ہو گئی۔ دشمن سخت نقصان اٹھا کر پسپا ہو گیا۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - کیوبک کانفرنس کا پہلا اجلاس کل تیسرے پہر منعقد ہوا۔ مسٹر چرچل اور پریذیڈنٹ روزویلٹ اپنے سٹاف افسروں کے ساتھ شامل ہوئے۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - اتحادی ہوائی جہازوں نے فرینکفرٹ پر زبردست حملہ کیا جو سگفریڈ لائن کے لئے سپلائی کا اہم مرکز ہے۔ برلین کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

**لندن ۱۳ ستمبر** - کنگ پیٹر آف یوگوسلاویہ نے اہل ملک کے نام اپیل کی ہے کہ وہ جرمنوں کے خلاف مارشل ٹیٹو کی فوجوں کی مقدور بھر مدد کریں۔


## حضرت مصلح موعود کا سخت تاکیدی فرمان

وہ ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔ اگر وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کے لئے وقت نہیں دیتا۔ وہ یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے۔ جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے۔

اس لئے آپ ہمارا اردو۔ انگریزی۔ گجراتی لٹریچر منگوائیے ہمیشہ اپنی جیب یا بیگ میں رکھیے وقت تبلیغ تحفہ دیجیے۔ دوسری راہ یہ ہے کہ اپنے علاقے کے لوگوں کے یا لائبریریوں کے پتہ معہ قیمت ارسال فرمایئے۔ ہم یہاں سے ان کو روانہ کر دیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن



## قابل فروخت اراضی

ایک قطعہ چار کنال اراضی واقعہ محلہ دارالبرکات شرقی جس کے دو طرف بیس بیس فٹ کی سڑکیں اور ایک طرف دس فٹ کی گلی ہے۔ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند دوست ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ یا بالمشافہ ملیں۔

شیخ حبیب اللہ
محلہ دارالبرکات - قادیان



سونے کی گولیاں رجسٹرڈ :- یہ نایاب گولیاں شباب کی جملہ امراض کا قلع قمع کرتی ہیں۔ ایک روپیہ کی ۲ +۔ طبیہ عجائب گھر قادیان